
530

69: سورۃ الحاقۃ

ترتیبِ تلاوت	نام سورۃ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
69	سُوْرَةُ الْحَآقَّة	مکی	2	52	29	تَبٰرَكَ الَّذِىْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 24 میں بیان کہ قیامت ایک اٹل حقیقت ہے۔نافرمان قوموں کی تاریخ کی گواہی کہ اس حقیقت کو جھٹلانے والی قوموں کو اللہ کے عذاب نے گھیر لیا۔ قیامت کا ایک منظر جب اہل ایمان جنت کے باغوں میں اللہ کی عطا کی ہوئی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔

اَلْحَآقَّةُ ﴿۱﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۲﴾ لازماً واقع ہونے والی حقیقت، وہ لازماً واقع ہونے والی حقیقت کیا ہے وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۳﴾ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ لازماً واقع ہونے والی حقیقت کیا ہے كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَ عَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ ثمود اور عاد نے اس اچانک ٹوٹ پڑنے والی آفت کو جھٹلایا فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾ سو ثمود تو ایک ہولناک آواز سے ہلاک کر دئے گئے وَ اَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿۶﴾ اور رہے عاد تو انہیں ایک انتہائی تند و تیز آندھی سے ہلاک کر دیا گیا سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّ ثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿۷﴾ اللہ نے اس آندھی کو ان پر متواتر سات راتیں اور آٹھ دن مسلط کئے رکھا، تم دیکھتے کہ وہ زمین پر اس طرح گرے ہوئے تھے جیسے کھجور کے کھوکھلے تنے ہوں فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ

بَاقِيَةٍ ۝٨ پھر کیا تمہیں ان میں سے اب کوئی باقی بچا ہوا نظر آتا ہے؟ وَ جَآءَ
فِرْعَوْنُ وَ مَنْ قَبْلَهٗ وَ الْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝٩ اور اسی طرح فرعون اور
اس سے پہلی قوموں نے اور الٹی ہوئی بستی والوں نے بڑے بڑے جرائم کا ارتکاب کیا
تھا فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝١٠ ان سب لوگوں نے
اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اللہ نے ان سب کو بڑی سختی کے ساتھ پکڑا اِنَّا
لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝١١ پھر جب طوفان نوح کا پانی حد
سے بڑھ گیا تو ہم نے تمہیں ایک تیرتی ہوئی کشتی میں سوار کرادیا لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ
تَذْكِرَةً وَّ تَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝١٢ تاکہ اس واقعہ کو تمہارے لیے ایک سبق آموز
یادگار بنادیں اور یاد رکھنے والے کان اسے محفوظ رکھیں۔ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ
نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣ وَّ حُمِلَتِ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝١٤
پھر جب صور میں ایک دفعہ پھونک ماردی جائے گی اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر ایک ہی
ضرب میں ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١٥ پس اس
دن وہ واقع ہونے والی چیز واقع ہو جائے گی وَ انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ
وَّاهِيَةٌ ۝١٦ آسمان پھٹ جائے گا اور وہ اس دن بالکل کمزور ہو جائے گا وَّ الْمَلَكُ
عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ وَ يَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۝١٧ اور فرشتے
اس کے کنارے پر آجائیں گے اور آپ کے رب کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے
اٹھائے ہوئے ہونگے يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝١٨ اس دن تم

سب اللہ کے حضور پیش کئے جاؤ گے اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات بھی اس سے چھپی نہ رہے گی

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾ پھر جس شخص کو اس کا اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ خوش ہو کر لوگوں سے کہے گا کہ یہ دیکھو میرا اعمال نامہ، اسے پڑھو!

اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾ مجھے تو پہلے ہی یقین تھا کہ ایک دن میرا حساب ضرور میرے سامنے آئے گا

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ﴿٢١﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿٢٢﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾ پھر وہ عالی مقام جنت میں ایک پسندیدہ اور عیش والی زندگی گزارے گا جہاں پھل اور میووں کی شاخیں جھکی ہوئی ہوں گی

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ ان لوگوں سے کہا جائے گا کہ اب تم خوب مزے سے کھاؤ اور پیو، یہ صلہ ہے تمہارے ان اعمال کا جو تم گزری ہوئی زندگی میں کرتے رہے تھے